سوال

(97) دولہے کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

دولہے کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنا مباح اور جائز ہے۔ یا غیر مباح وناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سہرا باندھنا جائز ہے۔ کیونکہ اصل علماء کے نزدیک اصل اباحت ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ نا باندھا جائے۔ کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اورتابعین اور تبع تابعین کے دور میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہذا بدعت میں شامل ہے۔ جیسے کہ تسبیح وغیرہ۔ البتہ اس کا مرتکب صغیرہ یا کبیرہ گناہ میں کا مرتکب نہیں ہے۔ حاجی قاسم۔

سہرے کو تسبیح پر قیاس کرنا مع الفارق ہے۔ کسی کام کو اس نظر سے دیکھنا چاہیے۔ کہ یہ اہل سنت کے افعال میں سے ہے۔ یا اہل بدعت اور اہل کفر کے اشعار میں سے اوریہ تو ظاہر بات ہے کہ سہرا ہندووں کی رسم ہے۔ اور تسبیح مسلمانوں کا شعار ہے۔ اور ہم کواہ بدعت اور اہل کفر کے شعار کے ساتھ تشبیہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کی تصریح کی ہے۔'' ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اصل اشیاء میں اباحت ہے۔ لیکن کوئی چیز جب اہل کفر کے ساتھ مشابہ ہوجائے تو وہ ممنوع ہوجاتی ہے۔ اگرچہ بعض احناف اباحت کے قائل ہیں۔ کرخی ابو بکرو غیرہ۔ اوراہل حدیث اشیاء میں اصل ممانعت سمجھتے ہیں۔ اوراکژاحناف توقف کے قائل ہیں۔ سید محمد نزیر حسین

مسئلہ

شریعت کے واقف لوگوں پر مخفی نہ رہے کہ سہرا باندھنا مسلمانوں مین ہندوون کی رسم سے آیا ہے۔ اور جو کفار کی رسوم اختیار کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک مبغوض ترین آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین قسم کے آدمی اللہ کے نزدیک بدترین آدمی ہیں۔ حرم مین الحاد کرنے والا۔ اسلام میں جاہلیت کی رسمیں اختیار کرنے والااور کسی مسلمان۔ اور آدمی کاناحق خون کرنے والا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص362-364

محدث فتویٰ